اعتذار

[الشریعہ کے مئی ۲۰۰۶ کے شمارے میں ''غامدی صاحب کے اصولوں کا ایک تنقیدی جائزہ'' کے زیر عنوان حافظ محمد زبیر صاحب کا مقالہ شائع ہوا تھا جس میں نقل کردہ اقتباسات کے حوالہ جات ہماری کوتاہی کی وجہ سے درج نہ کیے جا سکے۔ مصنف اور قارئین، دونوں سے بے حد معذرت کے ساتھ یہ حوالہ جات یہاں شائع کیے جا رہے ہیں۔ (مدیر)]

ص۲۵	''قرآن مجید دین کی آخری کتاب ہے۔...... سنت ابراہیمی کی روایت اور قدیم صحائف بھی ہیں۔''	ماہنامہ اشراق، مارچ ۲۰۰۴ص۱۱
ص۲۶	''بائبل تورات، زبور، انجیل اور دیگر صحف سماوی .... آلات موسیقی کو کبھی ممنوع قرار نہیں دیا گیا۔''	ایضاً ص۱۶
ص۲۶	''اے خداوند..... میں تیری مدح سرائی کروں گا۔''	ایضاً ص۱۸
ص۲۶	''تو ایسا ہوا..... خداوند کی ستایش کی کہ وہ بھلا ہے۔''	ایضاً ص۱۷
ص۲۶،۲۷	''جہاں تک موسیقی کا تعلق ہے..... کلام کے اصل مدعا سے تجاوز ہوگا۔''	ایضاً ص۱۲
ص۲۷	''اور ان حاشیوں پر..... (فرشتے) بنے ہوئے تھے۔''	اشراق، جون ۲۰۰۰ص۳۴
ص۲۷	''اور الہام گاہ میں...... دس دس ہاتھ اونچے بنائے۔''	ایضاً
ص۲۷	''اس میں کوئی شبہ نہیں...... نبی ﷺ نے انھیں دجال (عظیم فریب کار) قرار دیا ہے۔''	اشراق، جنوری ۹۶ ص۶۱
ص۲۷	''اور خداوند کا کلام.... اور اس کے خلاف نبوت کر۔''	اشراق، اکتوبر ۱۹۹۰ ص۵
ص۲۷،۲۸	''اپنے اس علاقے سے.... انھی کے قبضے میں ہیں۔''	ایضاً ص۱۰
ص۲۹	''جاندار چیزوں....... منسوب کر دیا گیا ہوگا۔''	تدبر قرآن، ج۶ ص۳۰۴
ص۲۹،۳۰	''پیغمبروں کے دین میں..... استعمال کا ذکر آیا ہے۔''	اشراق، مارچ ۲۰۰۴ص۱۶

ص۳۰، ۳۱	''سوال یہ ہے کہ قرآن میں..... حدیث کس طرح منسوخ کرسکتی ہے۔''	اشراق، نومبر ۱۹۸۹، ص ۳۶۔۳۸
ص۳۱، ۳۲	''سوم یہ کہ..... قدیم صحیفے ہی اصل ماخذ ہوں گے۔''	میزان، ص ۵۲
ص۳۲، ۳۳	''حضرت عیسیٰؑ کی آمد ...... حتمی بات کہنا ممکن نہیں۔''	اشراق، جنوری ۱۹۹۶، ص ۶۰، ۶۱
ص۳۴	''اور جب وہ زیتون..... گمراہ کریں گے۔''	متی، ۲۴: ۳۔۵
ص۳۴	''انہوں نے اس سے...... نزدیک آ پہنچا ہے۔''	لوقا، ۲۱: ۷۔۹
ص۳۴	''میں تیرے پاس...... کیونکر برتاؤ کرنا چاہیے۔''	تیمتھیس، ۳: ۱۴، ۱۵
ص۳۵، ۳۶	''پر اگر یہ بات سچ ہو..... طلاق نہ دینے پائے۔''	استثنا، ۲۲: ۲۰۔۲۴، ۲۸، ۲۹
ص۳۶	"عن البراء بن عازب قال ..... فی الکفار کلها"	صحیح مسلم، کتاب الحدود، باب حد الزنا
ص۳۸	''ہمارا نقطہ نظر..... دجال (عظیم فریب کار) قرار دیا۔''	اشراق، جنوری ۹۶، ص ۶۱
ص۳۸	''کسی طرح کسی کے فریب .... ساتھ ہوگی۔''	تھسلنیکیوں، ۲: ۳۔۱۰
ص۳۸	"انی انذرکموه .... ان الله لیس باعور"	صحیح بخاری، کتاب الجهاد، باب کیف یعرض الاسلام علی الصبی
ص۳۹	"سمعت رسول الله ﷺ یقول یقتل ابن مریم الدجال بباب لد"	سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء فی قتل عیسی بن مریم الدجال
ص۳۹	"ارایتم ان قتلت ..... فلا یسلط علیه"	صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب فی صفة الدجال